سوال

(319)آنے والے کےلیے کھڑے ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک شخص اندر داخل ہوا جب کہ میں بھی وہاں مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ حاضرین اسے دیکھ کر کھڑے ہوگئے لیکن میں کھڑا نہ ہوا۔ کیا کھڑا ہونا میرے لیے لازم تھا؟ کیا کھڑا ہونے والوں کو گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آنے والے کےلیے کھڑا ہونا لازم تو نہیں ہے لیکن یہ مکارم اخلاق میں سے ہے۔ جو شخص آنے والے کےلیے کھڑا ہوتا کہ اس سے مصافحہ کرے اور اس کے ہاتھ کو پکڑلے 'خصوصاً اگر صاحب خانہ کھڑا ہو تو یہ مکارم اخلاق میں سے ہے۔ نبی ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کےلیے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کےلیے کھڑی ہوتی تھیں۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حکم سے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کےلیے کھڑے ہوئے تھے' جب کہ وہ بنوقریضہ کے بارے میں فیصلہ کرنے کےلیے تشریف لائے تھے۔ طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے یے کھڑے ہوئے جب اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ کو قبول فرمالیا تھا۔ حضرت طلحہ کھڑے ہوئے تاکہ اسے مصافحہ کریں اور انہیں توبہ کی قبولیت پر مبارک باد پیش کریں۔ اس کے بعد وہ مجلس میں بیٹھ گئے تھے۔ بہر حال اس بات کا تعلق مکارم اخلاق سے ہے اور اس میں توسع ہے۔

غلط بات یہ ہے کہ کوئی کسی کی تعظیم کے یے کھڑا ہو لیکن مہمان کے استقبال 'اس کی عزت افزائی یا اس سے مصافحہ وسلام کےلیے کھڑا ہونا تو ایک امر مشروع ہے۔ لوگ بیٹھے ہوں اور کسی ک تعظیم کےلیے کھڑا ہونا یا داخل ہوتے وقت سلام ومصافحہ کے بغیر کھڑا ہونا درست نہیں ہے اور اس سے بھی غلط بات یہ ہے کہ کسی کی تعظیم کےلیے کھڑا ہو جائے جب کہ وہ خود بیٹھا ہو اور یہ حفاظت وغیرہ نہیں بلکہ صرف تعظیم کےلیے کھڑا ہو۔ جیسا کہ علماء نے فرمایا ہے کہ کھڑے ہونے کی تین قسمیں ہیں:

(1) کسی کی تعظیم کےلیے کوئی کھڑا ہو جب کہ وہ بیٹھا ہو جیسا کہ عجمی لوگ اپنے بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی تعظیم کےلیے کھڑے ہوتے ہیں' جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے بھی بیان فرمایا ہے' تو یہ قیام جائز نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب بیٹھ کر نماز پڑھائی تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ بھی بیٹھ کر نماز پڑھیں اور جب وہ کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ قریب تھا کہ تم بھی میری اس طرح تعظیم کرتے جس طرح عجمی لوگ اپنے سرداروں کی تعظیم کرتے ہیں۔

(2) کسی کے آنے یا جانے کے وقت کھڑا ہو اور اس سے مقصود سلام یا مصافحہ کےلیے کھڑا ہونا نہ ہو بلکہ محض تعظیم کےلیے کھڑا ہونا ہو۔ اس صورت کے بارے میں کم سے کم جو

بات کہی جاسکتی ہے'وہ یہ ہے کہ یہ مکروہ ہے۔ نبی ﷺ جب تشریف لاتے تو حضرات صحابہ کرام کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ نبی ﷺ اس کو پسند نہیں فرماتے۔

آنے والے کے سامنے اس لیے کھڑا ہوتا کہ اس سے مصافحہ کرے یا اس کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے اس کی جگہ بٹھادے یا اس طرح کا کوئی اور مقصد ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اکابر اور ان مہمانوں کے لیے کھڑا ہونا تو سنت ہے'جن کے لیے کھڑا ہونے کی (ان کی مجبوری و معذوری کی وجہ سے) ضرورت ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص246

محدث فتویٰ